سوال

(55)اس کے لیے دواجر ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک قریبی عزیز ہے جو قرآن کریم کی تلاوت سے بہت محبت رکھتا ہے لیکن عربی زبان اور قراءت کے اصولوں کو نہیں جانتا تم اسے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسے چاہیے کہ قرآن مجید کی قراءت سیکھنے میں کوشش کرے تدبر سے کا لے جلد بازی نہ کرے اوراپنے سے زیادہ علم والے کو قرآن سنائے تاکہ اسے اس بات کا علم حاصل ہوجائے جس سے وہ جاہل ہے اورنا امید نہ ہو نبی ﷺ کے ارشاد کی وجہ سے اجر عظیم ملے گا :

«خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ» (صحیح البخاري فضائل القرآن باب خيركم من تعلم القرآن وعلم حديث : 5027)

''تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے''

اس حدیث کو اما بخاری رحمہ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں بیان فرمایا ہے نیز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے ،

(«الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ، وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ، لَهُ أَجْرَانِ». (صحیح البخاری التفسیر باب سورة عبس ح : 4937 و صحیح مسلم صلاة المسافرین باب فضل الماہر بالقرآن والذی یتتعتع فیہ ح : 798 واللفظ لہ)

''قرآن مجید کے ماہر کو معزز نیکو کار فرشتوں کا ساتھ نصیب ہوگا اور جو شخص قرآن پڑھے وہ اس پر گران گزرتا ہو وہ پڑھتے ہوئے واضح طریقے سے تلاوت نہ کرسکتا ہو تو اس کے لیے دو اجر ہیں''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص56

محدث فتویٰ